21970-کیا عورت گھر میں زیور پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز ادا کر سکتی ہے

سوال

کیا مسلمان عورت گھر میں اکیلی زیور پہن کر اور خوشبو لگا کر نماز ادا کر سکتی ہے ؟

یا کہ اسے نماز ادا کرنے کے لیے خوشبو اور زیور اتارنا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

مجمل جواب یہ ہے کہ :

عورت کے لیے زیور پہن کر اور خوشبو
لگا کر نماز ادا کرنا جائز ہے ، اس کے اس فعل سے اس کی نماز باطل نہیں ہو گی.

اور تفصیلی جواب یہ ہے کہ :

عورت کے لیے گھر سے باہر مسجد میں
نماز کی ادائیگی کے لیے جاتے وقت خوشبو لگانا منع ہے ، امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح
مسلم میں درج ذیل حدیث روایت کی ہے :

عبد اللہ رضی بن مسعود رضی اللہ
تعالی عنہما کی بیوی زینب رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیں فرمایا :

جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں آئے
تو وہ خوشبو کو چھوئے بھی نہ "

صحیح مسلم کتاب الصلاۃ (674).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اور خوشبو کے ساتھ وہ اشیاء بھی ملحق
ہونگی جو خوشبو کے معنی میں آتی ہیں، کیونکہ ممانعت کا سبب یہ ہے کہ جو چیز شہوت کو
حرکت دینے کا باعث ہو وہ منع ہے، مثلا حسن لباس، اور جو زیور ظاہر ہوتا ہے، اور
بہتر اور اچھی قسم کی زیبائش، اور اسی طرح مردوں کے ساتھ اختلاط بھی" اھ

اس سے یہ ظاہر ہوا کہ نماز کے لیے
مسجد جاتے وقت خوشبو لگانے، اور زینت اختیار کرنے سے ممانعت میں علت یہ ہے کہ جس سے
فتنہ وفساد اور شر پھیلے، اور اس کا باعث بنے.

جب عورت کے لیے مسجد جاتے وقت خوشبو
لگانے میں عظیم خرابی اور شر تھا تو اسے باہر جاتے وقت خوشبو لگانے سے منع کر دیا
گیا، اور جب وہ اپنے گھر میں رہ کر ایسا کرے گی تو یہ خرابی اور فساد نہیں ہوگا، اس
لیے اس سے منع نہیں کیا جا سکتا، اور نہ ہی یہ چیز اس کی نماز کو نقصان اور ضرر
دے گی.

واللہ تعالی اعلم، اللہ تعالی ہمارے
نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.